

مم ایک میم نہیں بلکہ ایک فیملی ہیں، شاداب خان

کوویڈ 19 کی وباءاس لحاظ سے ہمارے لئے بہتر قرار دی جاسکتی ہے کہ اس دوران ہم تمام کر کٹرز کا گروپ فیملی کی طرح آپس میں جڑ گیا۔ یہ سب محض بائیو سیکور ببل کی سختیوں کی وجہ سے ہی ممکن ہواہے۔

وباء کے دوران ہم سب ساتھ سفر کرنے گئے ، یہی سب پھر ڈریسنگ میں بھی اکٹھے ہوتے تھے ، کھانے کی میز اور نماز کے او قات میں بھی ایک ساتھ ہی ہوتے تھے ۔ کھانے کی میز اور نماز کے او قات میں بھی ایک ساتھ ہی ہوتے تھے ۔ بائیو سیکور ببل کی وجہ سے ٹورز کے دوران ہماراباہر کی د نیاسے رابطہ نہیں ہو تاتھا، لہذا ہمیں ٹیم ہوٹل میں ہی رہنا پڑتا تھا اور یہ صرف د نول کی بات نہیں تھی بلکہ مہینوں یہی صور تحال رہی ، یہ پابندیاں دیگر کھلاڑیوں اور ٹیموں پر مختلف میں ہی بی مور تحال رہی ، یہ پابندیاں دیگر کھلاڑیوں اور ٹیموں پر مختلف میں ہی کا میابیوں کی کا میابیوں کی جشن منایا اور اسی دوران ہم نے ایک دوسرے کو معاف کرناسیکھا۔

میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس وباءنے ہمیں ایک دوسرے کے اور قریب کر دیا۔

اس کے علاوہ اس ٹیم کے اتحاد اور یگانگت میں کپتان بابر اعظم کی شخصیت کا بھی بڑا عمل دخل ہے۔وہ نہ صرف لیڈ فرام دی فرنٹ کرنے کے عادی ہیں بلکہ انہوں نے اسکواڈ میں شامل ہر کھلاڑی کو بااختیار بنادیا ہے۔انہوں نے سنگیر جو نئیر کی تفریق کو ختم کر کے ہم سب کواعتاد دیا ہے۔ میں بابر اعظم کو بہت زیادہ کریڈٹ دیتاہوں،انہوں نے کم عرصے میں انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کپتانی کے تمام تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے بہترین مین مینتجمینٹ کی اور ہر قشم کے دباؤسے نمٹاہے۔

ہم صرف 11 اور 15 کھلاڑیوں کی ٹیم نہیں ہیں بلکہ ایک فیملی ہیں جوا تحاد اور ٹیم ورک پریقین رکھتی ہے ہم نے ایساکلچر متعارف کر ایاہے جہاں جو نئیر بھی بلاخوف اپنی رائے کا مکمل اظہار کرسکتے ہیں۔

ہم متحدہ عرب امارات میں دوبارہ واپسی پر بہت پر جوش ہیں۔ دبئ میں ہماری بڑی یادیں ہیں۔ ہم نے آئی سی سی ٹی ٹو نٹی ورلڈ کپ میں اچھی کار کردگی اچھی رہی تھی۔ اچھی کار کردگی اچھی رہی تھی۔

ہماراڈریسنگ روم بڑا پر سکون ہے۔ ہم سہل پیندی کا شکار نہیں ہوتے۔ ہم چیزوں کو سادہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہر نیج کی طرح اتوار کو ہونے والا نیج بھی بڑااہم ہے۔اس سے آنے والے میچز کامومینٹم بنے گا۔ گزشتہ برس کی طرح ہم اس نیج کے حوالے سے زیادہ نہیں سوچ رہے۔

شاہین آ فریدی کی عدم موجود گی ہمارے لئے ایک دھچکا ضرورہے کیونکہ وہ ہمارے اسٹر سکے بولر ہیں مگر کر کٹ کی خوبصورتی یہی ہے کہ یہ کوئی انفرادی نہیں بلکہ ایک ٹیم گیم ہے ہمارے پاس بہت میچ ونر بولرز ہیں مجھے حارث رؤف، محمد وسیم، نسیم شاہ، شاہنواز دھانی اور دیگر پر اعتمادہے وہ شاہین آ فریدی کی کمی پوری کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

میں ذاتی طور پر ایشیاء کپ کاپلئیر آف ٹور نامنٹ بنناچا ہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ کہنا تو آسان ہے لیکن اگر ارادہ پختہ ہو توٹار گٹ حاصل کیا جاسکتا ہے میں بہتر کھیل پیش کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔اگر مجھے بہترین کھلاڑی کا اعز از ملتا ہے توبیہ میرے لیے خواب کی شکیل ہوگی لیکن سب سے اہم بیہ ہے کہ ہم چمکتی د مکتی ٹرافی جیستیں باقی سب ثانوی ہے۔

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Assistant Manager – Media and Communications

W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

